سوال

(430) نفلی نماز میں ڈاڑھی کٹوانے والے حافظ قرآن کی امامت کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا ڈاڑھی کٹوانے والے حافظِ قرآن کی امامت نفلی نماز میںجائز ہے ؟ جب کہ اس سے بہتر و افضل حافظِ قرآن (امام و خطیب) موجود ہوجسے نمازیوں کی اکثریت چاہتی بھی ہے ،اور نمازی حضرات ڈاڑھی کٹوانے والے حافظ امام کوناپسند بھی کرتے ہوں ۔

کیاایسے حافظِ قرآن کا باپ جوخود بھی داڑھی کا خط کرواتا ہومگراس کی داڑھی مٹھ سے زائد ہومگر متکبرانہ لہجے میں یہ کہے کہ میںاپنے فیصلے یا مسئلے میں کسی عالم دین یا مجتہد کے مسئلے کو نہیں مانتا کیاایسے شخص کوفرض یا نفلی نمازومیں امام بنانا جائز ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

نماز نفلی ہویا فرض، دونوں کا حکم ایک جیسا ہے۔ ڈاڑھی کٹوانے والے حافظِ قرآن کی اقتداء میں نماز پڑھنا غیر درست ہے۔ بالخصوص ایک مُتَشَرِّع (شریعت کے پابند) انسان کی موجودگی میں ایسے شخص کوہر گزامام مقرر نہیں کرنا چاہیے۔

''سنن دارقطنی'' میں حدیث ہے : 'اِجعَلُوا اَئِمَّتَکُم خِیَارَکُم 'سنن الدار قطنی، بَابُ تَخفِیفِ القِرَاءَةِ لِحَاجَةٍ، رقم : ۱۸۸۱

یعنی اپنے امام بہتر لوگوں کو بنایا کرو۔ ہاں ایسا شخص جبراً امام بن جائے اور مقتدی ہٹانے پر قادر نہ ہوں، تواس صورت میں مقتدی مجرم نہیں نہ ان کی نماز میں کوئی خلل ہے۔

مذکورہ بالا صفات کے حامل انسان کو فوراًمصلی امامت سے معزول کردینا چاہیے۔ صحیح حدیث میں ہے 'کُلُّ اُمَّتِی مَعَافًی اِلَّا المُجَاہِرِینَ' صحیح البخاری، بَابُ سَترِ المُؤمِنِ عَلَی نَفسِہ، رقم : ۶۰۶۹" یعنی ا تعالیٰ میری ساری امت کومعاف کردے گا ماسواان لوگوں کے جوعلانیہ گناہ کے مرتکب ہوتے ہیں۔ شخص ہذاقطعاً امامت کے لائق نہیں۔ وَاللّٰہُ یَہدِی مَن یَّشَآءُ اِلٰی صِرَاطٍ مُّستَقِیمٍ

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

کتاب الصلوٰۃ : صفحہ :375

محدث فتویٰ